دیوبندیت کیا ہے؟

از: مفتی ابوالخیر عارف محمود
رفیق شعبۂ تصنیف وتالیف واستاذ جامعہ فاروقیہ کراچی

تفرقہ اور راہِ حق

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی ،تمام فرقے دوزخی ہوں گے ،صرف ایک فرقہ جنتی ہوگا،صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! جنتی فرقہ کون سا ہوگا ؟ آپ نے فرمایا: "ماأنا علیه وأصحابی"جس طریقہ پر میں اورمیرے صحابہ ہوں گے(اس کی پیروی کرنے والے جنتی ہوں گے)(سنن ترمذی)۔

موطاامام مالکؒ میں حدیث مرسل نقل کی گئی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں ،جب تک ان کو مضبوط پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہوگے، کتاب اللہ اورمیری سنت''۔

اتباعِ سنت

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''اکابر علماء دیوبند اتباعِ سنت کی روشنی میں''ارشادفرمایا:

''اصل اتباعِ سنت ہے ،جس کو پرکھنا ہو اسی معیار پر پرکھا جائے گا،جو شخص اتباع سنت کا جتنا زیادہ اہتمام کرے گا اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ومقرب ہوگا ،روشن دماغی چاہے اس کے پاس کوبھی نہ آئی ہو اور جو شخص اتباع سنت سے جتنا دور ہے اللہ تعالیٰ سے بھی اتنا ہی دور ہے، چاہے وہ مفکرِاسلام، مفکرِ دنیا اور مفکرِ سماوات بن جائے''۔

طائفۂ منصورہ

امیر شام سیدنا حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میری امت کا ایک طبقہ امر الٰہی پر برابر قائم رہے گا، جو انھیں ذلیل کرنے کی کوشش کریں گے یا ان کی مخالفت کی کوشش کریں گے، وہ انھیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکیں گے؛ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ طبقہ لوگوں پر غالب رہے گا'' (صحیح مسلم)۔

ایک دوسری روایت میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس علم کو ہر صحیح جانشین سے آگے ثقہ لوگ لیتے رہیں گے، وہ اس سے غلو کرنے والوں کی تحریف، جھوٹوں کی من گھڑت باتوں اور جاہلوں کی (باطل) تاویل دور کرتے رہیں گے''۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ دین برابر قائم رہے گا اور اس کے لیے مسلمانوں کا ایک طبقہ برابر لڑتا رہے گا؛ یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے گی''۔

تجدید دین

ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کے نفع کے واسطے ہر سو برس پر ایک شخص بھیجتا ہے، جو اس کے دین کی تجدید کرتا ہے۔

استاذ المحدثین، حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے ''نفحات التنقیح'' میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ:

''میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ مجدد ہونا کسی متعین شخص یا متعین مکان کے ساتھ خاص نہیں؛ بلکہ اس سے مراد ہر زمانے کی وہ جماعت بھی ہوسکتی ہے جو مختلف مقامات میں مختلف دینی شعبوں اور دینی فنون کی تجدید کرتی ہے، تقریر سے ہو یا تحریر سے، جس کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ دین کی بقاء اور احیاء سنت کا سبب بنا دیتا ہے''۔

تجدید دین اور علماء دیوبند

اسلام کی چودہویں صدی میں اللہ رب العزت نے اکابر دیوبند اور ان کے فیض یافتگان کی جماعت کو طائفۂ منصورہ بنا کر غلو کرنے والوں کی تحریف، جھوٹوں کی من گھڑت باتوں، جاہلوں کی باطل تاویل سے دینِ اسلام کی حفاظت اور اس کے مختلف شعبوں میں تجدیدی کارناموں کے لیے منتخب فرمایا ہے۔

یہی وہ جماعت ہے جو حضور اقدس ﷺ کے ارشاد ''مَاأنا عَلَیہِ وَأصحَابِی'' کا حقیقی مصداق ہے، جس نے اپنے سلف صالحین کی طرح اس آخری زمانے میں ایسے افراد پیدا کیے، جن

کی زندگی اظہارِ حق اور ابطالِ باطل کے لیے وقف رہی ہے، نامساعد حالات، الحاد و بے دینی کی تیز و تند لہریں، اپنوں اور بے گانوں کی مخالفتیں انھیں ایک انچ بھی جادۂ مستقیم سے نہ ہٹا سکیں۔

علماء دیوبند کا اسنادی سلسلہ

اہلِ حق کی اس مقدس جماعت نے اپنے ہر عقیدے اور عمل کی سند اپنے سلف صالحین سے لی ہے، حضور اکرم ﷺ اور حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے شروع ہوکر یہ اسنادی سلسلہ مسند الہند حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خاندان میں جمع ہو گیا ہے، اکابر دیوبند خصوصاً حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلۂ سند اور فیض و فکر کو اس مقدس ادارہ یعنی دارالعلوم دیوبند کے ذریعے عالم گیر بنا دیا ہے۔

دیوبندیت کیا ہے؟

حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسی تسلسل سند و فکر کے بارے میں فرمایا:

''دیوبندیت کوئی مذہب یا فرقہ نہیں، جسے معاندین اسے ایک مذہب یا فرقہ کا نام دے کر عوام کو اشتعال دلانے کی کوشش کرتے ہیں؛ بلکہ مسلک اہل السنۃ والجماعۃ کا ایک جامع مرقع اور مکمل ایڈیشن ہے، جس میں اہلِ سنت کی ساری شاخیں اپنی اصل سے جڑی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال مرحوم نے اس دیوبندیت کے بارے میں کیا خوب جملہ استعمال فرمایا تھا، جو انھیں کو زیب دیتا تھا، جب ان سے کسی نے پوچھا کہ دیوبندی کیا چیز ہے؟ یہ کوئی مذہب ہے یا فرقہ؟ تو فرمایا کہ نہ مذہب ہے نہ فرقہ؛ بلکہ ہر معقول پسند دین دار کا نام دیوبندی ہے۔فللّٰہِ دَرُّ ماقال''۔

علماء دیوبند کا دینی اور فکری مسلک

علماء دیوبند کا دینی اور فکری مسلک اہل السنۃ والجماعۃ کا جامع، معتدل اور ہمہ گیر مسلک ہے، جس میں اصولِ دین یعنی کتاب وسنت کی عظمت، شخصیاتِ دین یعنی فقہاء، مجتہدین، محدثین، مفسرین، متکلمین، اصولیین، صوفیاء اور علماء ربانیین کا احترام، سنت اور جماعت دونوں کا حسین اجتماع ہے، ورنہ ان دوگانہ اصولوں سے ہٹ کر اختراع اور تجدد پسندی کی وجہ سے بدعات ومحدثات کی بھرمار ہے اور رجالِ دین سے بداعتماد ہوکر خود پسندی کی بنیاد پر کبر ونخوت کے بت

تراشے گئے ہیں۔

مسلک اعتدال

اسی مسلک اعتدال کی وجہ سے علماء دیوبند دینی بے قیدی اور خودرائی سے بھی محفوظ رہے، شرک وبدعت کے اندھیرے بھی انھیں اپنے جال میں نہ کھینچ سکے، ان کے اعمال وافکار سے اسلام کا تسلسل بھی قائم رہا اور کوئی غیر مسلسل نظریہ دین کے نام سے اسلام میں داخل بھی نہ ہونے پایا، یہ حضرات اپنے علم وعمل کے تسلسل سے اسلام کے چراغ روشن کرتے گئے، تاریخِ دیوبند پر نظر کرتے ہوئے ہم بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اسلام واقعی ایک زندہ وجاوید دین ہے، جوان حضرات سے لے کر حضراتِ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے عہدِ سعادت تک مسلسل ہے۔

دارالعلوم دیوبند کا فیض

دارالعلوم دیوبند جس سے فیض پاکر ہزاروں علماء، محدثین، فقہاء، مفسرین، متکلمین، صوفیاء، مصنّفین، محققین، داعیانِ دین متین، مجاہدینِ حریت اور دیگر علوم وفنون کے ماہرین نے دنیا کے گوشہ گوشہ میں مختلف النوع تجدیدی کارنامے انجام دیے، جن سے عالِم اسلام رہتی دنیا تک مستفید ہوتا رہے گا۔

دارالعلوم دیوبند کے بارے میں مشاہیر عالم کی آراء

اس موقع پر میں ان چند مشاہیرِ عالم کی آراء کو ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں، جنہوں نے دیوبند کی عظمت کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا ہے:

سید رشید رضا مصری کی رائے

علامہ سید رشید رضا مصری نے کہا: اگر میں اس مدرسہ کو نہ دیکھتا تو ہندوستان سے بہت غمگین واپس جاتا، ایک دوسرے موقع پر کہا کہ میں نے مدرسۂ دیوبند جسے ''ازہر ہند'' کا خطاب دیا جاتا ہے، ایک جدید علمی رجحان میں ترقی کرتے دیکھا، ہندوستان بھر میں میری آنکھوں کو ایسی ٹھنڈک کہیں حاصل نہیں ہوئی، جیسی کہ مدرسۂ دیوبند میں حاصل ہوئی اور نہ اتنی خوشی حاصل ہوئی جتنی وہاں، اس کی وجہ صرف وہ غیرت واخلاص ہے جو میں نے اس مدرسہ کے علماء میں دیکھا۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد سابق صدر جمہوریۂ ہند کی رائے

ڈاکٹر راجندر پرشاد سابق صدر جمہوریۂ ہند نے کہا کہ آپ کے دارالعلوم نے صرف اس ملک میں بسنے والوں ہی کی خدمت نہیں کی؛ بلکہ آپ نے اپنی خدمات سے اتنی شہرت حاصل کرلی

ہے کہ غیر ممالک کے طلبا بھی آپ کے یہاں آتے ہیں اور یہاں سے تعلیم پاکر جو کچھ انہوں نے یہاں سیکھا ہے، اپنے ممالک میں اس کی اشاعت کرتے ہیں، یہ بات اس ملک کے باشندوں کے لیے قابلِ فخر ہے، دارالعلوم دیوبند کے بزرگ علم کو علم کے لیے پڑھتے اور پڑھاتے رہے ہیں، ایسے لوگ پہلے بھی ہوئے ہیں؛ مگر کم ، ان لوگوں کی عزت بادشاہوں سے بھی زیادہ ہوا کرتی تھی ،آج دارالعلوم کے بزرگ اسی طرز پر چل رہے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ صرف دارالعلوم یا مسلمانوں ہی کی خدمت نہیں؛ بلکہ پورے ملک اور دنیا کی خدمت ہے،آج دنیا میں مادیت کے فروغ سے بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور دلوں کا اطمینان اور چین مفقود ہیں ،اس کا صحیح علاج روحانیت ہے، میں دیکھتا ہوں کہ سکون واطمینان کا وہ سامان یہاں کے بزرگ دنیا کے لیے مہیا فرمارہے ہیں، اگر خدا کو اس دنیا کو رکھنا منظور ہے تو دنیا کو بالآخر اسی لائن پر آنا ہے۔

پروفیسر ڈی جولیس جرمینس کی رائے

ڈی جولیس جرمینس پروفیسر بوڈاپیسٹ یونیورسٹی ہنگری نے کہا کہ میں نے خود اپنے ملک میں دیوبند کے مدرسہ کے بارے میں سنا، مجھے ہمیشہ سے شوق تھا کہ علوم واسلامی اسپرٹ (روح) کے اس قلعہ کو دیکھوں ، مجھے عربی اور تعلیمات اسلامی کی اس گہرائی اور جدوجہد کو دیکھ کر اور بھی زیادہ حیرت ہوئی، جو اس مدرسہ کے درودیوار میں دائروسائر ہے۔

عصرِ حاضر میں اہلِ حق کی ترجمانی

جدوجہدِ آزادی سے لے کر اس خطہ؛ بلکہ تمام اطرافِ عالم میں شرک و بدعات کا خاتمہ، قرآن وسنت کی صحیح اور حقیقی تشریح اور ترویج واشاعت تک ان تمام مراحل میں فضلاء دیوبند کا بھرپور کردار رہا ہے اور آج بھی اہلِ حق کی ترجمانی کا فریضہ علماء دیوبند ہی کے فیض یافتہ رجال انجام دے رہے ہیں، اللہ تعالی ہمیں حق کو حق سمجھ کر اس کی اتباع کرنے اور باطل کو باطل سمجھ کر اس سے اجتناب کرنے کی توفیق عنایت فرمائے !(آمین)

❁ ❁ ❁